محترم جناب مفتی ______________ صاحب

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں۔ مفتیان کرام (1377)

تاریخ روانگی ۳۰/دسمبر ۲۰۲۲ء ۱۴۴۳/۵/۲۸ تاریخ واپسی ۱۴۴۳/۷/۲۳

سوال	مفتی صاحب۔ زید دبئی میں رہتا ہے بکر نے اُس سے ایک ہزار درہم قرضہ مانگا۔ زید نے کہا ٹھیک ہے میں بذریعہ بینک اکاؤنٹ بھیج رہا ہوں جس پر بینک والے مزید ۱۰۰ روپے درہم کاٹیں گے۔ جو آپ نے قرض لیا تو واپس دینگے، یعنی گیارہ سو درہم واپس دینا پڑینگے۔ بکر اس بات پر زید کیساتھ راضی ہوا۔ مفتی صاحب۔ رہنمائی فرمائیں کہ زید کا بکر سے یہ سو درہم لینا شرعًا کیسا ہے؟ کیا یہ سود کے زمرے میں تو نہیں آتا۔ تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں۔

دار الافتاء

واٹس ایپ

مستفتی: حافظ دلاور (کوھاٹی)
0334-8251826
ای میل dilawerkhan.afridi@gmail.com
0334-8251826
شیخ محمد شہزاد حقانی واپسی پتہ: ذیشان بک سیلر خیبر مارکیٹ ڈاکخانہ بلی ٹنگ ضلع کوھاٹ

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مفتی صاحب: زید دبئی میں رہتا ہے بکر نے اُس سے ایک ہزار درھم قرضہ مانگا، زید نے کہا ٹھیک ہے میں بذریعہ بینک اکاؤنٹ بھیج رہا ہوں جس پر بینک والے مزید سو درھم کاٹینگے، جو آپ مجھے قرضے کے ساتھ واپس دینگے، یعنی گیارہ سو درھم واپس دینا پڑھینگے، بکر زید کے ساتھ اس بات پر راضی ہو گیا۔

مفتی صاحب: رہنمائی فرمائیں کہ زید کا بکر سے یہ سو درھم لینا شرعاً کیسا ہے؟ یہ سود کے زمرے میں تو نہیں آتا؟

"تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں"

المستفتی: حافظ دلاور (کوھاٹی)

بقلم: محمد شیراز حقانی

واٹس ایپ: 03348251826

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

الجواب باسم ملہم الصّواب

واضح رہے کہ بینک کے ذریعے قرض (بھیج) دینے میں اگر کچھ اخراجات (سروسز، چارجز) آرہے ہیں، تو اصل قرض کے ساتھ ان اخراجات کا مطالبہ کرنا جائز ہے، البتہ اصل قرض اور اخراجات کے علاوہ کا مطالبہ کرنا یا بینک اپنے گاہک سے اخراجات (سروسز، چارجز) وصول نہ کرے تو اس گاہک کا اپنے مقروض سے اخراجات کے اضافی پیسے وصول کرنا، ناجائز ہے۔

لہٰذا زید نے بکر کو بذریعہ بینک ہزار درھم بھیجے جس پر سو درھم اخراجات (سروسز، چارجز) کے کٹیں ہیں، جو کہ کل گیارہ سو درھم ہوئے، تو زید کا بکر سے گیارہ سو درھم واپس لینا جائز ہے۔

کما فی مصنف عبد الرزاق (140/8) مط: المجلس العلمی

عن ابن عباس قال: کان النبی ﷺ أعطی زینب امرأة ابن مسعود تمراً، أو شعیراً، بخیبر فقال لها عاصم بن عدی: هل لک أن أعطیک مکانه بالمدینة، وأخذه لرقیقی هنالک؟ فقالت: حتی أسأل عمر، فسألته، فقال: کیف بالضمان؟ کأنه کرهه... عن ایوب عن ابن سیرین قال: کل قرض جرّ منفعة فهو مکروه۔

دار الافتاء

وفی الدر المختار مع رد المحتار (166/5) مط: ایچ ایم سعید

(کل قرض جر نفعا حرام)... لا یحل له أن ینتفع بشئ منه بوجه من الوجوه۔

وفی فقه البیوع (754/2) مط: معارف القرآن

أنّ للوصی قرض مال الیتیم فی بلد لیو فیه فی بلدة أخری، لیربح خطر الطریق. والصحیح جوازه... إرسال النقود هو التّحویل المصرفیّ (Bank Transfer) وطریقُه أنّ المرسِل له رصیدٌ فی بنک ألف مثلاً... فإنّ تکییفَه أنّ البنک ألف مدیونٌ للمرسل، فیأمرُ مدیونَه أن یودّیَ دَینه (بقدر المبلغ المطلوب إرسالُه) إلی المرسَل إلیه بتقیید ذٰلک المبلح فی حسابه لدی البنک ب. ومایتقاضی علیه البنک من العمولة، فهو مقابلُ الأعمال الإداریّة الّتی یقوم بها من أجل هذا التّحویل۔

وفی الفقه الإسلامی وأدلّته (4058/5) مط: رشیدیه

تصح الوکالة بأجرة وبغیر أجر، لأنّ النّبی ﷺ کان یبعث عماله القبض الصدقات ویجعل لهم عمولة۔ إلی قوله۔ لأن الوکالة عقد جائز لایجب علی الوکیل قیام بها فیجوز أخذ الأجرة فیها۔

وکذافی الکتب الآتیة:

المبسوط للسرخسی رحمہ اللہ (44/14) مط: دار الکتب العلمیة، بدائع الصنائع (395/7) مط: رشیدیه، البنایة فی شرح الهدایة (203/11) مط: حقّانیة، کتاب الفقه (340/2) مط: أحیاء التراث العربی، الفقه علی المذاهب الأربعة (207/3) مط: دار أحیاء۔

واللہ أعلم بالصواب

بندہ شہروز احمد عفا اللہ عنہ وعن والدیہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲۰/جمادی الثانی/۱۴۴۳ھ

24/جنوری/2022ء

الجواب صحیح

بندہ محمد یونس لغاری عفا اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲۰/جمادی الثانی/۱۴۴۳ھ

24/جنوری/2022ء

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ سلیم عفا اللہ عنہ

۲۰/۶/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

احسان احمد عفا اللہ عنہ

۲۰/۶/۱۴۴۳ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۹۳/۸۱

مورخہ ۲۱/۶/۱۴۴۳

25.1.2022